GENDER JUSTICE & SECURITY
A GCRF HUB

صنف، انصاف اور سلامتی:

ساختی چیلنجز، حقوق نسواں کی اختراعات اور بنیاد پرست مستقبل

رپورٹ کا خلاصہ

صنف، انصاف اور سلامتی:
ساختی چیلنجز، حقوق نسواں کی اختراعات اور بنیاد پرست مستقبل

UKRI GCRF صنف، انصاف اور تحفظ کا مرکز

رپورٹ کا خلاصہ

© 2024، UKRI GCRF صنف، انصاف اور سلامتی کا مرکز۔ **Creative Commons BY-NC 4.0** لائسنس https://creativecommons.org/licenses/by-nc/4.0/ پر دستیاب ہے یہ متن حب کے 150 ممبران کے شریک تصنیف ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے، www.TheGenderHub.com پر مکمل رپورٹ دیکھیں

مصنفین اس کے علاوہ پروفیسر کرسٹن آئنلے اور پروفیسر کرسٹین چنکن کو لائسنس کی شرائط سے باہر کام کے استعمال کے بارے میں سوالات اور درخواستوں کا جواب دینے کے لیے اپنی طرف سے کام کرنے کا لائسنس دیتے ہیں۔ براہ کرم ان سے contact@thegenderhub.com یا ان کے ادارہ جاتی ای میل پتوں پر رابطہ کریں۔ تصاویر کا کاپی رائٹ فوٹوگرافروں کے پاس رہتا ہے۔

یہ رپورٹ کا خلاصہ صنف، انصاف اور سلامتی کے مرکز کا ایک آؤٹ پٹ ہے، جسے یونائیٹڈ کنگڈم ریسرچ اینڈ انوویشن (UKRI) گلوبل چیلنجز ریسرچ فنڈ (GCRF) گرانٹ نمبر AH/S004025/1 کے ذریعے فنڈ کیا گیا ہے۔

ڈیزائن: کلیئر ہیریسن اور ویسٹ ڈیزائن، عکاسی: حائفہ چلبی۔ پرنٹنگ: 4-پرنٹ لمیٹڈ۔

صنف، انصاف اور سلامتی:
ساختی چیلنجز، حقوق نسواں کی
اختراعات اور بنیاد پرست مستقبل

رپورٹ کا خلاصہ:
کلیدی نتائج اور سفارشات

مشمولات

صنف، انصاف اور تحفظ کا مرکز ____ 2

حب رپورٹ ____ 3

ساختی چیلنجز ____ 3

حب ریسرچ کے نتائج اور سفارشات ____ 3

آگے کے نئے طریقے ____ 11

حب وسیع عکاسی اور سفارشات ____ 12

ملک کے لیے مخصوص کالز ٹو ____ 14

صنف، انصاف اور سلامتی:

> "ایک اور دنیا نہ صرف ممکن ہے، وہ پہلے ہی اپنے راستے پر ہے... ایک پرسکون دن میں اس کی سانسیں سن سکتا ہوں۔"
>
> اروندھتی رائے، وار ٹاک، 2003.

صنف، انصاف اور تحفظ کا مرکز دنیا کی کچھ انتہائی فوری ناانصافیوں کو حل کرتا ہے۔ تنازعات اور جنس پر مبنی تشدد کے افراد، خاندانوں اور کمیونٹیز پر تباہ کن، طویل مدتی نتائج ہوتے ہیں۔ یہ بین الاقوامی سطح پر ترقیاتی اہداف کی کامیاب فراہمی میں بھی شدید رکاوٹ ہیں مرکز ایک بین الضابطہ، بین الاقوامی تحقیقی نیٹ ورک ہے جو مقامی اور عالمی سول سوسائٹی، پریکٹیشنرز، حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ ان چیلنجوں سے نمٹنے اور پائیدار ترقی کے اہداف (SDG) 5 کی فراہمی کو آگے بڑھایا جا سکے۔ صنفی مساوات پر، امن، انصاف اور مضبوط اداروں پر SDG 16، اور اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے خواتین، امن اور سلامتی (WPS) کے ایجنڈے پر عمل درآمد۔ نئے علم اور نیٹ ورکس کی تخلیق کے ذریعے۔ 200 سے زیادہ اشاعتوں اور تحقیقی نتائج سمیت، حب خواتین اور پسماندہ گروہوں کی آواز کو بڑھاتا ہے اور

مقامی اور عالمی پالیسی میں تبدیلی اور ادارہ جاتی اصلاحات کو آگے بڑھاتا ہے۔

حب میں دنیا بھر میں 40 سے زیادہ پارٹنر تنظیمیں، 38 تحقیقی منصوبے اور 150 اراکین شامل ہیں۔ اس کا نیا پن اس کے بین الضابطہ عزائم، اس کے حقوق نسواں کے فریم ورک، اس نے پیدا کیے ہوئے تقابلی تجزیہ کی وسعت اور تنازعات میں اور اس کے بعد صنفی مساوات اور پائیدار انصاف پر غور کرنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کے اس کے وژن میں مضمر ہے۔ ہب کا انتظام صنفی انصاف پر معروف عالمی اسکالرز کے ایک ایگزیکٹو گروپ کے ذریعے کیا جاتا ہے، جس کی رہنمائی بنیادی حقوق نسواں کی تحقیقی اخلاقیات کے ایک سیٹ سے ہوتی ہے، اور لندن سکول آف اکنامکس اینڈ پولیٹکل سائنس (LSE) سینٹر برائے خواتین، امن اور سلامتی سے زیر انتظام ہے۔ یہ عالمی چیلنجز ریسرچ فنڈ (GCRF) کے ذریعے یونائیٹڈ کنگڈم ریسرچ اینڈ انوویشن (UKRI) کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے والے بارہ بین الضابطہ تحقیقی مرکزوں میں سے ایک ہے۔

صنفی، انصاف اور سلامتی کے ڈھانچہ جاتی چیلنجز، حقوق نسواں کی اختراعات اور ریڈیکل فیوچرز موضوعی منصوبے، ملک اور حب کی سطح پر حب کے کلیدی نتائج اور سفارشات کا مجموعہ ہے جسے حب کے اراکین نے اجتماعی طور پر تحریر کیا ہے، یہ حب کے وسیع تجزیوں اور عکاسیوں، نتائج کو نمایاں کرتا ہے۔ اور اسٹریمز اور پروجیکٹس اور انفرادی حب ممبران کی آوازوں سے سفارشات۔ اسے سٹرکچرل چیلنجز، ہب ریسرچ اور نیو ویز فارورڈ پر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں سے ہر ایک کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ حب اور اس کے اراکین کے بارے میں مزید معلومات اس کی ویب سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ wwwTheGenderHub.com.

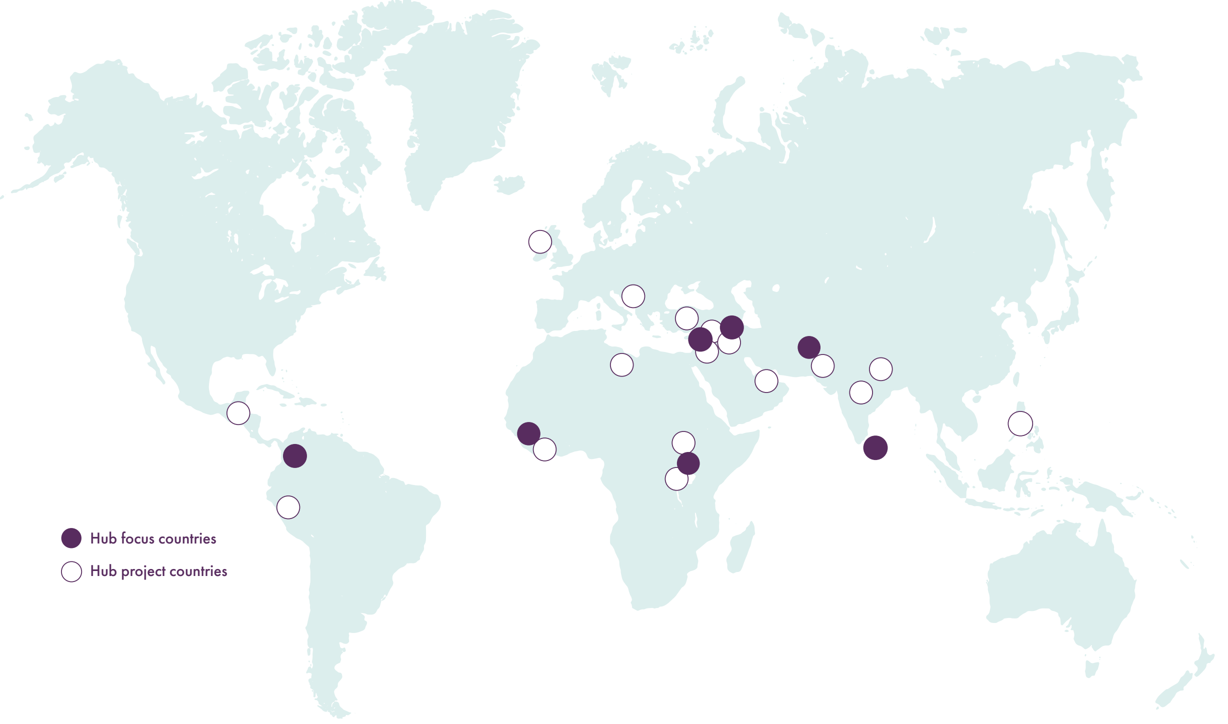

حب رپورٹ

ساختی چیلنجز

اقوام متحدہ نے اس کے لیے وسیع قانونی فریم ورک تیار کیا ہے۔ صنفی مساوات، انصاف اور سلامتی کو آگے بڑھانا، اور ریاستوں نے ذمہ داریوں کو قبول کیا ہے، جسے انسانی حقوق کے معاہدے کے اداروں اور انسانی حقوق کونسل کے خصوصی طریقہ کار کے ذریعے مزید وسعت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، پالیسی اقدامات تیار کیے گئے ہیں، بشمول 21ویں صدی میں SDGs اور WPS ایجنڈا، جو صنفی انصاف اور جامع امن کی طرف لے جائے گا۔ اس کے باوجود کوئی بھی ملک SDGs کو پورا کرنے کی راہ پر نہیں ہے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) نے عصری تنازعات میں اپنے WPS ایجنڈے پر عمل درآمد کرنے میں خود کو ناکام دکھایا ہے۔ رپورٹ کا ایک حصہ ان ساختی رکاوٹوں کا جائزہ لیتا ہے جو تنازعات سے متاثرہ سیاق و سباق میں خواتین اور پسماندہ گروہوں کی زندگیوں میں بامعنی بہتری کے حصول کو ناکام بناتی ہیں جن میں حب تحقیق کی گئی تھی۔ تجزیہ ان طریقوں کو متعین کرتا ہے جن میں پدرانہ نظام، سرمایہ داری، نوآبادیات اور عسکریت پسند تنازعات اور بحران کے صنفی منظر نامے کو تشکیل دینے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں، تحقیق کے لیے ایک مخالف ماحول پیدا کرتے ہیں جیسے کہ حب کے ذریعے کی گئی، صنفی ردعمل کو برقرار رکھنا اور صنف کی جانب پیش رفت میں رکاوٹ ڈالنا، انصاف اور سیکورٹی۔

حب ریسرچ کے نتائج اور سفارشات

رپورٹ کے سیکشن دو میں حب کے کام کو مزید گہرائی اور تفصیل سے دریافت کیا گیا ہے۔ حب کی تحقیق چھ تحقیقی تھیمز کے تحت 38 آزاد منصوبوں کے ذریعے کی گئی: تبدیلی اور بااختیار بنانا، معاش، زمین اور حقوق: مردانہ اور جنسیت، ہجرت اور نقل مکانی، قانون اور پالیسی فریم ورک؛ اور طریقہ کار جدت. پراجیکٹس نے سات فوکس ممالک میں کام کیا۔ افغانستان، کولمبیا، کردستان-عراق، لبنان، سیرا لیون، سری لنکا اور یوگنڈا کے ساتھ ساتھ افریقہ، جنوبی امریکہ، یورپ، مشرق وسطیٰ اور ایشیا کے ایک درجن سے زائد اضافی ممالک میں باب تین کلید کا خاکہ پیش کرتے ہوئے حب کے کام کو جغرافیائی طور پر پیش کرتا ہے۔ ہر ایک حب کے فوکس ممالک کے لیے چیلنجز، نتائج اور سفارشات۔ چار سے نو باب ہر تحقیقی سلسلے میں ڈرائیونگ کے سوالات کا خاکہ پیش کرتے ہیں پھر اسٹریمز کے اندر تمام حب پروجیکٹس کے موضوعات، طریقوں، نتائج اور سفارشات کا خلاصہ فراہم کرتے ہیں۔ ہر سلسلہ سے نکلنے والی اہم سفارشات ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔

جنس، انصاف اور سیکورٹی حب تحقیقی ڈھانچہ

ریسرچ اسٹریم	رپورٹ سیکشن	پروجیکٹ	کنٹری کیسز
تبدیلی اور بااختیار بنانا	4.2	عبوری انصاف میں مابعد نوآبادیاتی	کولمبیا، شمالی آئرلینڈ
میراثوں سے خطاب	4.3	ثقافت اور تنازعہ	افغانستان، بھارت، پاکستان،
سری لنکا	4.4	صنف، گورننس اور امن کی تعمیر	اردن، فلپائن، سری لنکا
	4.5	لاپتہ افراد کی وراثت	کولمبیا، سری لنکا
	4.6	مفاہمت کی سیاسی معیشت	کولمبیا
	4.7	تبدیلی کی امکانات اور سیاست	سری لنکا
	4.8	منتقلی میں سماجی اور اقتصادی حقوق	شمالی آئرلینڈ
	4.9	خواتین کی سیاسی اور اقتصادی بااختیاریت	کولمبیا
	4.10	جنگ کے بعد خواتین کے حقوق	بوسنیا ہرزیگووینا، کولمبیا،
			عراق، نیپال، سری لنکا، روانڈا

ریسرچ اسٹریم	رپورٹ سیکشن	پروجیکٹ	کنٹری کیسز
مردانگی اورجنسیات	6.2	MENA کے علاقے میں تنازعات، امن اور نقل مکانی میں SOGIE کو تبدیل کرنا	لبنان، ترکی، شام
	6.3	سرحد پار جنگیں، جنسیت اور شہریت	یوگنڈا
	6.4	مرد، امن اور سلامتی	کراس کٹنگ
	6.5	جنس، محبت اور جنگ	یوگنڈا
	6.6	میں جنسیت، کام اور صنفی تعلقات امن مشنز	بوسنیا، جمہوری جمہوریہ کانگو، سیرا لیون، جنوبی سوڈان
	6.7	عبوری مردانگی، تشدد اور روک تھام	کردستان-عراق
ہجرت اور نقل مکانی	7.2	جنس اور جبری نقل مکانی	الغانستان، کردستان-عراق، پاکستان سری لنکا، ترکی
	7.3	بین الاقوامی لیبر مائیگریشن کی	کردستان-عراق، لبنان،
		صنفی حرکیات	پاکستان ترکی
	7.4	واپسی، دوبارہ انضمام اور سیاسی تنظیم نو	افغانستان، کردستان،
			عراق، پاکستان، سری لنکا
قانون اور پالیسی فریم ورک	8.2	ڈونر فنڈنگ اور ڈبلیو پی ایس کا نفاذ	کولمبیا، نیپال، شمالی آئرلینڈ
	8.3	تحفظ نسواں کی سیاست	کراس کٹنگ
	8.4	عبوری انصاف کی فنڈنگ	کراس کٹنگ
	8.5	صنفی اور تنازعات کی تبدیلی	کراس کٹنگ
	8.6	سری لنکا میں صنفی اور عبوری انصاف	سری لنکا
میتھڈولوجیکل انوویشن	9.2	خواتین جنگجوؤں سے لے کر فلم سازوں تک	کولمبیا، یوگنڈا
	9.3	عالمی بہبود اور لچک کا انڈیکس	کراس کٹنگ
	9.4	اختراعی طریقہ کار اور طریقہ کار جدت	کراس کٹنگ
	9.5	بیان کرنا (میں) سلامتی	سری لنکا
	9.6	سوشل میڈیا کے ساتھ حقوق کی تحقیق	کراس کٹنگ
	9.7	تحقیق کی کہانیاں	کراس کٹنگ

تبدیلی اور با اختیار

تبدیلی اور با اختیاراس سلسلے کا فوکس 'تبدیلی انصاف' اور 'تصادم سے متاثرہ معاشروں میں بااختیار بنانے کے تصورات کو تلاش کرنے پر ہے، جس کا مقصد یہ سمجھنا ہے کہ کس کو بااختیار بنایا جا رہا ہے اور کیسے، اور بااختیار بنانے کے خواہاں افراد کو درپیش چیلنجز، عملی اور ادارہ جاتی طور پر، متعدد میں۔ تنازعات اور تنازعات کے بعد کے معاشرے۔ سلسلہ سے کلیدی نتائج اور سفارشات میں شامل ہیں:

- خواتین کے حقوق کی ناکافی اصلاحات اور ادارہ جاتی تبدیلی کا فقدان: خواتین کے حقوق سے متعلق قانونی اور سیاسی اصلاحات اور ادارہ جاتی تبدیلیاں تمام تنازعات کے تناظر میں ناکافی ہیں اور باہمی تجزیوں کو شامل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

- عبوری انصاف میں نوآبادیاتی وراثت: عبوری انصاف کے طریقہ کار کو نوآبادیاتی وراثت کو حل کرنے کی ضرورت ہے، معاشرے کے مختلف پہلوؤں میں خواتین اور مردوں کی شمولیت پر ان کے طویل مدتی ساختی اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے

- عبوری انصاف کے طریقہ کار کو نافذ کرنے کے لیے سیاسی عدم دلچسپی اہم چیلنجز پیش کرتی ہے: یہ میکانزم، تاریخی ناانصافیوں سے نمٹنے اور مفاہمت کو فروغ دینے کے لیے لازمی ہیں، اکثر سیاسی قوتوں کے پیدا کردہ پولرائزڈ ماحول کی وجہ سے مزاحمت کا سامنا کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، متاثرین کے حقوق اور علاج نامکمل رہتے ہیں، جو عبوری انصاف کے موثر نفاذ کی راہ میں ایک اہم رکاوٹ کو نمایاں کرتے ہیں۔

- مفاہمت کی پیچیدگیاں: تنازعات کے بعد کے تنازعات کے بعد کے معاشروں میں مفاہمت پیچیدہ اور کثیرالجہتی ہوتی ہے۔ مفاہمت کی کوششوں کو عمر، جنس اور شکار کی قسم جیسے عوامل پر غور کرنا چاہیے۔ متنوع آبادی کی توقعات اور ضروریات کے مطابق موزوں اقدامات انتہائی اہم ہیں۔

- اور ضروریات اہم ہیں. خواتین کی آوازوں کی مرکزیت: خواتین اور ان کی آوازوں کو جنگ کے بعد کی ترتیبات میں تبدیلیوں اور مداخلتوں کے مرکز میں رکھا جانا چاہیے۔ خواتین کی ایجنسی اور انصاف میں ان کی شرکت کی اہمیت کو تسلیم کرنا اور سیکورٹی ضروری ہے، بین الاقوامی ایجنڈوں کے مطابق جیسے WPS اور SDGs۔

- تنازعات سے نمٹنے کے لیے ثقافت کا استعمال: ثقافتی کوششیں خواتین کے لیے معاوضے، شفا یابی اور بااختیار بنانے کا ذریعہ بن سکتی ہیں، ان کی معاشی بااختیار بنانے اور خواتین کی تحریکوں کو مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہیں۔

- COVID-19 وبائی امراض کا اثر: تحقیق اور مشق میں پیشرفت کے باوجود، COVID 19۔ وبائی بیماری ایک اہم دھچکے کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس نے صنفی مساوات کے حصول کی رفتار کو تبدیل کر دیا ہے، قومی اور بین الاقوامی پالیسیاں ترقی کرنے کے بجائے پیچھے ہٹ رہی ہیں۔

ذریعہ معاش، زمین اور حقوق

یہ سلسلہ عبوری انصاف، صنفی طاقت کے تعلقات اور سماجی و اقتصادی حقوق کے درمیان باہمی تعامل پر مرکوز ہے، خاص طور پر زمین اور جائیداد کے سلسلے میں۔ تحقیق میں خواتین کو درپیش انوکھے چیلنجوں کا جائزہ لیا گیا ہے، جو اکثر تنازعات کے بعد گھریلو سربراہ کے طور پر ابھرتی ہیں، لیکن پہلے سے موجود امتیازی سلوک اور اخراج کی وجہ سے جائیداد کی ملکیت اور زمین تک رسائی کے لیے جدوجہد کرتی ہیں۔ ندی سے کلیدی نتائج اور سفارشات شامل ہیں۔

- **قانونی تکثیریت اور نفاذ کے فرق:** روایتی اور عمومی قوانین کی بقائے باہمی سے عمل درآمد میں خلاء پیدا ہوتا ہے جو غیر متناسب طور پر خواتین کو متاثر کرتے ہیں۔ خواتین کے حقوق کی برقراری کو یقینی بنانے کے لیے قانونی اصلاحات، ثقافتی تبدیلی اور بیداری میں اضافے کی ضرورت ہے۔
- **روایتی اور غیر رسمی اداروں کا کردار:** روایتی اور غیر رسمی اداروں میں زمینی تنازعات میں ثالثی کرنے اور خواتین کے حقوق کی حمایت کرنے کی خاصی صلاحیت ہوتی ہے، خاص طور پر ماضی کے تنازعات میں، صنفی انصاف اور سماجی ہم آہنگی کو بڑھانا۔
- **عبوری انصاف اور زمین میں چیلنجز** معاوضہ: عبوری انصاف کے اقدامات کو نافذ کرنا پیچیدہ ہے، خاص طور پر زمین کی واپسی کے سلسلے میں۔ مضبوط ادارہ جاتی فریم ورک اور زیادہ شفاف عمل قانون اور عمل کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں مدد کریں گے۔
- **معاشی بااختیار بنانا اور سماجی بہبود:** زمین ملکیت خواتین کی معاشی بااختیار اور مجموعی فلاح و بہبود کے لیے بہت اہم ہے۔ صنفی مساوات کو آگے بڑھانے کے لیے زمین تک رسائی اور ملکیت میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ضروری ہے۔
- **پدرانہ ڈھانچے اور ثقافتی اصول:** پدرانہ ڈھانچے اور ثقافتی اصول خواتین کے زمینی حقوق پر نمایاں اثر ڈالتے ہیں۔ زمین کی حکمرانی میں ان اصولوں کو تبدیل کرنے اور صنفی مساوات کو فروغ دینے کی کوششیں بہت اہم ہیں۔
- **پالیسی اور گورننس ریفارمز:** پالیسی اور حکومتی اصلاحات اور فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کو شامل کرنے کے اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ زمین تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔
- **بیداری اور وکالت:** بیداری پیدا کرنا اور کمیونٹی کی شمولیت اور متنوع اداکاروں کے ساتھ مکالمے کے ذریعے خواتین کے زمینی حقوق کی وکالت بہت ضروری ہے۔ اس کی تکمیل قانونی امداد اور خواتین کے لیے زمینی تنازعات کے حل کے طریقہ کار پر عمل کرنے کے لیے کی جانی چاہیے۔

مردانگی اور جنسیات

مردانگی اور جنسیات کا سلسلہ مردانگی، جنسیت اور تشدد کی تعمیر کے بارے میں مختلف نقطہ نظر کا جائزہ لیتا ہے، ان طریقوں کی کھوج کرتا ہے جن کے ارتقاء اور تنازعات اور علاقے سے متاثر ہوتے ہیں۔ سلسلہ سے کلیدی نتائج اور سفارشات میں شامل ہیں:

- **مکالمے اور فوکس گروپ کے ذریعے عکاسی۔** مباحثے: تشدد، مردانگی اور صنف سے متعلق مسائل کی سماجی حرکیات کی عکاسی، تنقیدی سوچ اور تشخیص کو فروغ دینے کے لیے کمیونٹی ڈائیلاگ اور فوکس گروپ ڈسکشن کو فروغ دینا ناگزیر ہے،

- **کمیونٹی کی ملکیت:** یہ ضروری ہے کہ حل بیرونی سیاق و سباق کے بجائے کمیونٹی کے اندر تیار کیے جائیں۔ مقامی ثقافتی اور مذہبی رہنماؤں، ماہرین تعلیم اور کارکنوں کی قیادت میں کمیونٹی کی سطح پر مزید بات چیت، سماجی اصولوں اور صنفی بنیادوں پر مسائل کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی قیادت میں حل پیدا کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

- **تخلیقی اظہار کے ذریعے بااختیار بنانا:** متنوع تخلیقی طریقوں کا استعمال، جیسے کہ شاعری لکھنے کی ورکشاپس اور تصویری متن کی سرگرمیاں، خود اظہار خیال کی حوصلہ افزائی کرنے، دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرنے اور سماجی مسائل پر غور کرنے میں معاون ثابت ہوئی ہیں۔

- **صلاحیت کی تعمیر اور پالیسی میں تبدیلی:** صلاحیت کی تعمیر اور پالیسی کی سفارشات کے لیے اہم حکومتی وزراء کے ساتھ تعاون نظامی تبدیلی کو متاثر کرنے اور صنفی حساسیت کو فروغ دینے کے مؤثر طریقے ہو سکتے ہیں۔ تاہم، یہ بہت اہم ہے کہ حکومتی اداروں کے اندر تبدیلی کو قبول کرنے اور اسے قبول کرنے یا نئے طریقوں کو اپنانے میں زبردست ہچکچاہٹ کو تسلیم کیا جائے، اکثر ریگولیٹری رکاوٹوں اور سماجی دباؤ کی وجہ سے۔

- **بین الضابطہ نقطہ نظر:** سماجی مسائل، جیسے جنس اور تشدد، کو کثیر الضابطہ عینک کے ذریعے جانچنا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ گہرے مسائل کی بنیادی وجوہات کے بارے میں زیادہ درست اور متحرک بصیرت فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، تمام شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے سے نقطہ نظر کو تقویت ملتی ہے اور ہر پروجیکٹ کے مجموعی اثر کو بڑھانا ہوتا ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ نقلی کوششوں کو ختم کیا جائے۔

- **مربوط جوابات:** صنفی مساوات کا حصول اکیلے این جی اوز اور کارکنوں کی ذمہ داری نہیں ہے، اور یہ بڑی کمیونٹی کی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں ہوگا۔ ایک مؤثر طریقہ کار کے لیے حکومت، این جی او سیکٹر، فنڈرز اور عطیہ دہندگان، میڈیا اور وسیع تر کمیونٹی سے مربوط ردعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

- **COVID-19 کا اثر:** عالمی وبائی مرض نے خواتین اور متنوع جنسیرجحانات، صنفی شناخت، صنفی اظہار اور جنسی خصوصیات (SOGIESC) کے حامل افراد کے خلاف صنفی بنیاد پر تشدد میں اضافہ کیا۔

نقل مکانی اور نقل مکانی

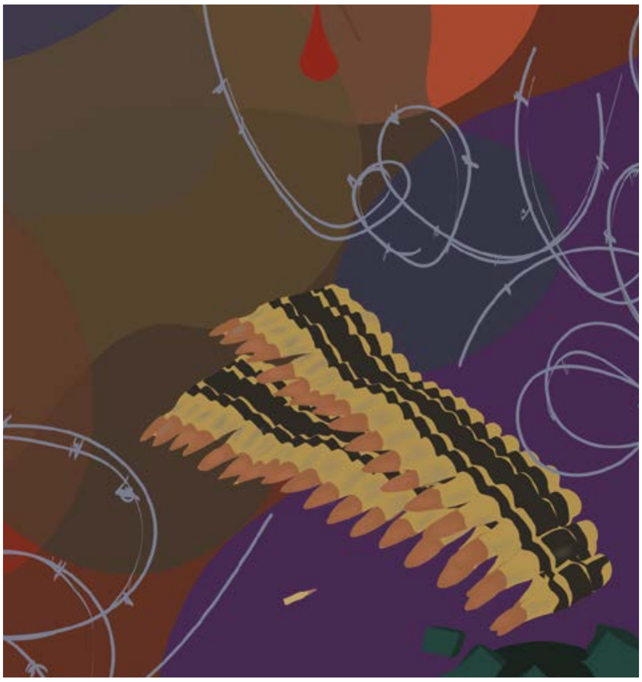

اس سلسلے کے پروجیکٹس مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں داخلی اور بین الاقوامی نقل مکانی اور ہجرت کی مختلف شکلوں کے صنفی پہلوؤں کا تجزیہ کرتے ہیں اور صنفی مسائل سے نمٹنے کے لیے پالیسیاں تیار کرنے کے لیے سفارشات پیش کرتے ہیں جو بین الاقوامی سطح پر اوپر سے نیچے کی بات چیت اور اقدامات سے بالاتر ہو کر کام کرتی ہیں۔ کمیونٹی گروپس اور مقامی تنظیمیں۔ سلسلہ سے کلیدی نتائج اور سفارشات میں شامل ہیں:

- **صحت اور تعلیم میں صنفی تفاوت:** تمام سیاق و سباق میں صحت اور تعلیم میں گہرے صنفی اختلافات ہیں، اور بے گھر ہونے والے گروہوں کے پاس صاف پانی، حفظان صحت کے حالات اور تولیدی صحت تک رسائی نہیں ہے۔
- **تربیت اور مواصلات:** جبری نقل مکانی، واپسی اور نقل مکانی کی پالیسیوں میں صنفی تجزیہ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی اور تفہیم کو بہتر بنانے کے لیے، قومی اور مقامی حکومتوں کو بین الاقوامی سطح پر صنف پر مشتمل پالیسیوں کی بہتر تربیت اور مواصلات کی ضرورت ہے۔
- **پالیسی پر عمل درآمد:** صنف پر مشتمل پالیسیاں اور جبری نقل مکانی پر تربیت کو قومی اور مقامی سطحوں پر بہتر طریقے سے نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔
- **واپسی کی ہجرت کے لیے محرک:** ڈرائیونگ کے عوامل واپسی کی ہجرت میں میزبان ملک میں ناقص زندگی کے حالات، نسل پرستی اور امتیازی سلوک (COVID-19 کے دوران بڑھ گیا) اور اصل ملک میں بہتر یا مستحکم حالات شامل ہیں، جو واپسی کو ممکن، منافع بخش یا دونوں بنا سکتے ہیں۔
- **واپسی کی پالیسیوں اور مدد کی کمی:** واپسی کی کمی نقل مکانی کی پالیسیاں اور امداد کچھ تارکین وطن کو لیبر مارکیٹ میں محدود مواقع اور رہائش اور تعلیم تک رسائی کے ساتھ اپنے وطن واپس جانے سے روکتی ہے۔
- **بھرتی ایجنسیوں کی طاقت:** بھرتی ایجنسیاں ہجرت کی سہولت فراہم کرنے اور مہاجر خواتین کو درپیش حالات پر خاص طور پر لبنان جیسے کفالہ نظام والے ممالک میں اہم اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔
- **عدم مساوات اور تشدد:** ہجرت میں خواتین کی ایجنسی سیاق و سباق کو ساختی عدم مساوات اور تشدد سے مجروح کیا جاتا ہے جو لیبر مارکیٹوں میں ان کی شرکت کی صلاحیت کو روکتا ہے۔
- **تحقیقی فرق:** تنوع پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ گلوبل ساؤتھ میں صنفی ہجرت اور گھریلو ملازمین کی زندگی اور کام کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے کی گئی زیادہ کوششیں جو معیاری لیبر قوانین کے تحت نہیں آتے۔ یہ کام کمیونٹی گروپس کے ساتھ کیا جانا چاہیے تاکہ ان حالات میں مہاجر خواتین کے زندہ تجربات اور ان کی الگ الگ ضروریات کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔

قانون اور پالیسی کے فریم ورکس

یہ سلسلہ مقامی-بین الاقوامی پالیسی روابط پر توجہ مرکوز کرتا ہے، عالمی شمالی اور عالمی جنوبی کی ریاستوں پر بین الاقوامی سطح پر فروغ پانے والی پالیسیوں اور طریقوں کے اثرات پر غور کرتا ہے۔ پروجیکٹس عطیہ دہندگان کی پالیسیوں، ادارہ جاتی ڈھانچے، اور عبوری انصاف اور WPS پر فنڈنگ کے نمونوں کے اثرات پر مقداری اور کوالٹی ڈیٹا اکٹھا کرتے ہیں، اور تبدیلی کے تنازعات کے حل اور صنفی حساس تحفظ کی پالیسیوں کی تاریخ تک کے ریکارڈ کی جانچ کرتے ہیں۔ سلسلہ سے کلیدی نتائج اور سفارشات میں شامل ہیں:

- **صنف ایک "ایڈ آن" نہیں ہے (یا خواتین کے لیے ایک مترادف):** بہت سے معاملات میں صنفی نقطہ نظر اب بھی ایک طرف ہے، صنفی تفریق شدہ ڈیٹا کو ترجیح نہیں دی جاتی ہے اور یہ مفروضہ ہے کہ خواتین کو شامل کرنا "امن کی صنفی جہت اور انصاف کے عمل.
- **پالیسی کے صنفی اثرات:** صنفی انصاف کی واضح ترجیح اور بین الاقوامی سطح پر پالیسی کے صنفی اثرات کے لیے تشویش کے باوجود، بہت زیادہ ملکی اور بین الاقوامی پالیسی اور عمل کے اب بھی صنفی اثرات ہیں۔
- **زبان کے معاملات:** یہ ضروری ہے کہ جہاں ممکن ہو پالیسی سازوں کو کلیدی تصورات، جیسے 'انصاف، 'امن کا وقت' اور 'تصادم کے بعد'، کے بارے میں ایک صحت مند شکوک و شبہات کو کھونے کے لیے مشترکہ تفہیم کے لیے سماجی بنانا ممکن ہے کہ آیا WPS کا 'پالیسی ایکو سسٹم' کر سکتا ہے یا اس طرح کے مشترکہ معنی کے ارد گرد منسلک ہونا چاہئے
- **خاموشی بھی اہمیت رکھتی ہے:** محققین کو اس بات پر دھیان رکھنا چاہیے کہ کون بول سکتا ہے اور پالیسی مباحثوں میں کون سنا جا سکتا ہے، وہ کس کے بارے میں بات کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور کن لوگوں اور موضوعات کو خاموش کر دیا جاتا ہے۔
- **مقامی آوازوں کو بڑھانا:** تنازعات اور تنازعات سے متاثرہ ماحول میں، زمین پر امن اور انصاف کا کام کرنے والی تنظیمیں علم رکھنے والی ہیں اور ان کی قدر کی جانی چاہیے۔ بجلی کا عدم توازن اور فنڈنگ کی کمی مقامی تنظیموں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہے، فیصلہ سازی کی جگہوں تک ان کی رسائی کو محدود کرتی ہے اور گلوبل نارتھ میں مراعات یافتہ اداکار۔
- **مقامی-قومی-عالمی رابطہ منقطع:** کلیدی پالیسی فریم ورک کے ملکی اور بین الاقوامی پہلو اکثر اچھی طرح سے جڑے ہوئے نہیں ہیں اور مقامی اداکاروں کو ضروری نہیں ہے کہ وہ اپنے روزمرہ کے کام میں WPS ایجنڈا جیسے بین الاقوامی فریم ورک کو تلاش کر رہے ہوں۔
- **جوابدہ، شفاف اور شراکتی فنڈنگ:** بین الاقوامی اداکاروں، خاص طور پر عطیہ دہندگان، تنازعات کے بعد کیے گئے انصاف اور مفاہمت کے کاموں میں نمایاں اثر و رسوخ رکھتے ہیں، پھر بھی فنڈنگ کے اعداد و شمار تک رسائی ناقص ہے۔

میتھوڈولوجیکل اختراع

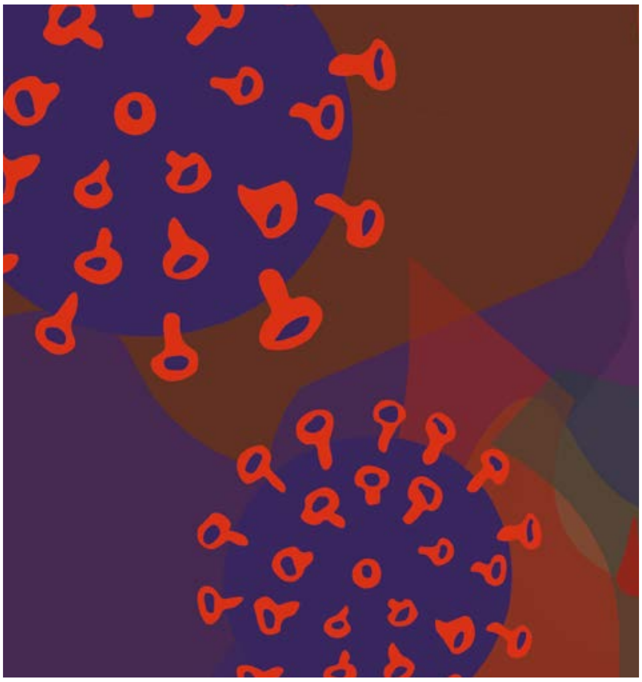

ان منصوبوں کا مقصد جدید طریقہ کار کی ترقی کے ذریعے زیادہ لچکدار، مساوی اور پرامن معاشروں میں تعاون کرنا ہے۔ وہ حقوق نسواں کی شراکت اور تعاون پر مبنی نقطہ نظر تیار کرتے ہیں جو ہمیشہ مضبوط اخلاقی اور حفاظتی اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے بدلتے ہوئے سیاق و سباق کے مطابق ہوتے ہیں۔ سلسلہ سے کلیدی نتائج اور سفارشات میں شامل ہیں:

- **اضطراری اور رشتہ داری:** اس میدان میں تحقیق کے لیے اضطراری اور رشتہ داری اہم ہے۔ طریقہ کار سیاق و سباق کے لحاظ سے مخصوص، تنازعات سے متعلق حساس، غور طلب اور باہمی تعاون کے حامل ہونے چاہئیں۔ محققین کو علم کی کاشت کی اجتماعی نوعیت کو تسلیم کرتے ہوئے، جن کمیونٹیز کی وہ خدمت کرنا چاہتے ہیں ان کے ساتھ مل کر مطالعہ کو ڈیزائن اور ان کا انعقاد کرنا چاہیے۔
- **تحقیق پر بحرانوں کا اثر:** بحران جیسے COVID-19 وبائی بیماری، بجٹ میں کٹوتیاں اور سیاسی ہلچل تحقیق کے طریقہ کار اور اخلاقی فریم ورک کی لچک کو جانچتی ہے۔ محققین کو ان چیلنجوں کو اپنانے اور جواب دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔
- **اختراعی طریقہ کار:** اختراعی طریقہ کار کا استعمال، جیسے شراکتی فلم سازی اور فنون پر مبنی نقطہ نظر، یا ایسے افراد کے ساتھ آن لائن انٹرویو کرنا جو عام طور پر کسی تحقیقی منصوبے میں حصہ نہیں لے سکتے، تحقیق کے اثرات اور رسائی کو بڑھا سکتے ہیں، اور گہرائی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ متنوع سامعین کے درمیان مشغولیت اور تفہیم۔
- **شرکتی اور فنون پر مبنی طریقوں پر ڈرا کریں:** ان طریقوں کو تنازعات سے متاثرہ سیاق و سباق میں مرکزی دھارے میں لایا جانا چاہیے تاکہ کمیونٹیز کو اپنے تجربات کا اشتراک کرنے اور اس پر کارروائی کرنے کے لیے جگہیں فراہم کی جائیں، جو زیادہ اخلاقی اور اثر انگیز تحقیق میں حصہ ڈالتے ہیں۔
- **ڈیٹا اکٹھا کرنے کی کوششوں کو بہتر بنائیں:** زیادہ ڈیٹا اکٹھا کرنے میں سرمایہ کاری، خاص طور پر نازک اور کم آمدنی والی ترتیبات میں، اہم خلاء کو دور کرنے اور سماجی بہبود اور لچک کی تشخیص کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے۔ جنس، عمر اور دیگر اہم تقاطع والے زمروں سے متعلق متفرق ڈیٹا کی فوری ضرورت ہے۔

آگے کے نئے طریقے

"ان جہانوں کا تصور اور تخلیق کرنا یاد رکھیں جن کے بغیر آپ زندہ نہیں رہ سکتے، جس طرح آپ ان کو ختم کر دیتے ہیں جن کے اندر آپ نہیں رہ سکتے۔"

روحا بنگامین، تخیل:

رپورٹ کا سیکشن تھری اسکالرز، پریکٹیشنرز، قانون اور پالیسی سازوں اور صنفی انصاف اور جامع امن کے لیے کام کرنے والے کارکنوں کے لیے آگے بڑھنے کے نئے راستے پیش کرتا ہے۔ باب دس میں حب کو خود کو تبدیلی کے نمونے کے طور پر دریافت کیا گیا ہے کہ کس طرح اس کا بین الضابطہ، بین الاقوامی اور باہمی تعاون پر مبنی حقوق نسواں پریکٹس ایک دوسرے پر منحصر پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے میں پیشرفت کی حمایت کر سکتی ہے۔ حب کے حقوق نسواں ماڈل، طرز عمل اور اخلاقیات کے فوائد، کمزوریوں، چیلنجوں اور خطرات کو تلاش کیا گیا ہے، جن کی نشاندہی کی گئی چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے دو حکمت عملیوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے: 1) جامع نسوانی تحقیق کے جال بنانا، اور

2) رگڑ کی توقع کرنا اور ان میں مشغول ہونا۔ یہ تب ہی ہوتا ہے جب جال نظم و ضبط، قومی ریاست کے خطوط اور تعلیمی ماہرین میں تقسیم ہوتے ہیں کہ حب جیسے نیٹ ورک پدرانہ نظام، سرمایہ داری، استعمار اور عسکریت پسندی کے گٹھ جوڑ کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

حب کا کام، ڈیزائن سے لے کر پھیلانے تک، حقوق نسواں کے مکمل تحقیقی اطلاق کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ حقوق نسواں کی اخلاقیات نے ایک تکثیری علمی پوزیشن کے ساتھ مل کر حقوق نسواں کے لیے حب کے اندر کئی جگہوں پر ظاہر ہونے کی جگہ پیدا کی ہے - تاکہ حب خود ایک ویب ویونگ ایکو سسٹم کے مشابہ ہو۔ حب کا تجربہ رگڑ کی توقع اور مشغولیت کی اہمیت کو بھی واضح کرتا ہے۔ حقوق نسواں کے محققین کو بیرونی خطرات اور چیلنجوں کے ساتھ ساتھ اندرونی اختلافات اور تنازعات سے نمٹنے کے لیے واضح اور باہمی تعاون کے ساتھ تیار کردہ پالیسیوں اور معاون ڈھانچے پر مبنی تعمیری تنازعات کے کلچر کی ترقی میں سرمایہ کاری کرکے رگڑ کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے کے لیے یکجہتی اور محبت بھرے احتساب کے عمل کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ رگڑ کو ایک تعمیری قوت کے طور پر استعمال کیا جائے: ایک تخلیقی توانائی جو چیلنجوں کو روشن کرتی ہے اور نئے امکانات کو ظاہر کرتی ہے۔

باب 11 حب کے مجموعی وژن کی کھوج کرتا ہے اور یکسر بدلے ہوئے مستقبل کے لیے کارروائی کا مطالبہ کرتا ہے، جس کی خصوصیت صنفی بنیاد پر حقوق سے ہوتی ہے۔ وقار تشدد کی غیر موجودگی؛ معاشی، نسلی اور نوآبادیاتی انصاف؛ ساختی تبدیلی؛ سماجی تبدیلی کے لیے عالمی تحریکیں؛ مضبوط قوانین اور پالیسیاں، جامع امن قائم کرنے والا اعلیٰ سطح کا اعتماد، مساوی سیاست اور امید کی اہمیت۔ اس باب میں نو اصولوں کا تعین کیا گیا ہے جو حب کے اجتماعی کام سے نکلے ہیں جو ہمارے تصور کردہ مستقبل کی طرف راستہ روشن کرتے ہیں۔ اصولوں کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

آگے کے نئے طریقے

ساختی مسائل کے نام بتائیں	صنف کے بارے میں بات کرتے رہیں	مزید سنیں۔
سینٹر ایکٹیوزم	رگڑ کا اندازہ لگائیں اور مشغول کریں۔	Feminist Webs بنو
پھیلائیں، جڑیں اور بات چیت کریں۔ ثبوت کی بنیاد	فنون لطیفہ اور ثقافت کو شامل کریں۔	نفاذ کے خلا کو بند کریں اور کام کو فنڈ دیں۔

1. مزید سنیں۔

سب سے پہلے اور سب سے اہم بات، صنفی ناانصافی اور عدم تحفظ سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کو سنیں۔

خواتین اور پسماندہ گروہوں کی آوازوں اور زندہ تجربات کو مرکوز کرنا صنفی انصاف کے کام میں سب سے آگے رہنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، موجودہ صنفی انصاف کے نیٹ ورکس اور اتحادیوں کے بلبلوں سے باہر نقطہ نظر کے ایک سپیکٹرم کو سننے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ اکیلے سننا ناکافی ہے، لیکن یہ امن سازی کے زیادہ جامع عمل کی طرف ایک اہم راستہ ہے جو متاثرہ ریاستوں کی مہارت اور تجربے کو مرکوز کرتا ہے اور جو سماجی تبدیلی کے عمل میں اسٹیک ہولڈرز کے ایک وسیع اتحاد کو مدعو کرتا ہے۔

2. صنف کے بارے میں بات کرتے رہیں

صنف کو سنجیدگی سے لیں اور اسے سامنے لاتے رہیں - ذاتی طور پر، سیاسی اور پیشہ ورانہ طور پر۔

قانون اور پالیسی سازی کی تحقیق اور سرگرمی جیسے سیاق و سباق میں صنف کے بارے میں بات کرنا خلل ڈالنے والا ہو سکتا ہے، لیکن اس طرح کی رکاوٹ ضروری ہے اور سماجی اور سیاسی تبدیلی لانے میں نتیجہ خیز ہو سکتی ہے۔ جنس کے بارے میں بات کرنا خاص طور پر اس وقت اہم ہے جب مسلسل اور شدید مخالف نسواں تحریکوں کے عروج پر جہاں صنف ہتھیار بن چکی ہے اور پدرانہ نظام

کے بارے میں تنقیدی گفتگو خاموش ہے، اور جب توجہ اور وسائل کو ہٹایا جا رہا ہے۔

3. ساختی مسائل کے نام بتائیں

پدرانہ نظام، سرمایہ داری، نوآبادیات اور عسکریت پسندی کے مسائل کو اقتدار کے ایوانوں میں نامزد کیا جانا چاہیے، کیونکہ جو بات کہی نہیں جاتی وہ اکثر بلا مقابلہ اور غیر سوالیہ بن

جاتی ہے۔ حقوق نسواں اسکالرشپ نے ان طریقوں پر طویل نظریاتی اور عملی بصیرت کو فروغ دیا ہے جن میں زبان کی اہمیت ہے اور وہ کہانیاں جو ہم سماجی مسائل کے بارے میں سناتے ہیں ہماری سماجی دنیاوں اور تخیلات کو کیسے تشکیل دیتے ہیں۔ ہمارے سوچنے اور عمل کرنے کے طریقے کو متاثر کرنا۔ پدرانہ نظام، سرمایہ داری، نوآبادیات اور عسکریت پسندی کے پیچیدہ اور باہم جڑے ہوئے ساختی تشدد کو حل کرنے کے لیے صنفی انصاف کی گرامر اور اس تشدد کو براہ راست نام دینے کے لیے سیاسی مرضی دونوں کی ضرورت ہے۔

4. ویو فیمنسٹ ویب

پدرانہ نظام، سرمایہ داری، استعمار اور عسکریت پسندی کے پیچیدہ چیلنجز ایک دوسرے پر منحصر اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان سے نمٹنے کے طریقے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے، مطابقت پذیر اور جامع ہونے چاہئیں۔

ویب ویونگ مربوط ہونے پر توجہ مرکوز کرتی ہے - انٹرسیکشنل تجزیہ، بین الاقوامی شراکت داری، بین الضابطہ طریقوں اور علماء، پریکٹیشنرز، کارکنوں اور قانون اور پالیسی سازوں کے ساتھ ملٹی سیکٹر تعاون کے ذریعے متعدد نقطہ نظر اور نقطہ نظر کو ایک ساتھ لانا۔ یہ تحقیقی عمل کے ہر مرحلے پر حقوق نسواں کی سوچ اور عمل کے ایک جامع اطلاق کی قدر کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے اور ان طریقوں کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جن میں نگہداشت کی نسائی اخلاقیات اور کمیونٹی کی تعمیر کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عطیہ دہندگان اور فنڈنگ باڈیز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اہم کام کرنا ہے کہ جب جیسے بڑے پیمانے پر صنفی انصاف کے منصوبوں سے سیکھے گئے اسباق کو آگے بڑھتے ہوئے مختلف پیمانے پر نقل کیا جا سکے۔

5. رگڑ کا اندازہ لگائیں اور اس میں مشغول ہوں۔ حقوق نسواں کی تحقیق

کے لیے بیرونی خطرات اور چیلنجوں کی تخفیف اور روک تھام کے ساتھ ساتھ اندرونی تناؤ اور تضادات کے ساتھ تعمیری مشغولیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ حقوق نسواں کے محققین کو بیرونی چیلنجوں اور مزاحمت کا پیش خیمہ اور تشریف لے جانے کی ضرورت ہے۔ اس میں سرمایہ کاری کا وقت، فنڈنگ اور پروجیکٹ اور رسک مینجمنٹ میں مہارت، اور موجودہ پاور ڈائنامکس اور پروجیکٹس، اداروں، فنڈرز اور کمیونٹیز کے درمیان تعلقات کا تجزیہ کرنا شامل ہے جو سب سے زیادہ براہ راست متاثر ہوتے ہیں۔ کامیاب حقوق نسواں کی تحقیق میں نگہداشت کی ایک نسائی اخلاقیات کو مرکز بنا کر، رشتوں کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، محبت بھرے جوابدہی کے ساتھ سمجھوتہ اور مزاحمت کے ذریعے، اور ایک تعمیری تنازعات کی ثقافت کو فروغ دینے کے ذریعے داخلی چیلنجوں کے ساتھ مشغولیت بھی شامل ہے۔

6. سینٹر ایکٹیوزم

حقوق نسواں کی سرگرمی کو پہچانیں اور اس کی حمایت کریں اور اسے صنفی انصاف کی تحقیق، فعالیت، قانون اور پالیسی سازی کے مرکز میں رکھیں۔

نچلی سطح پر صنفی انصاف کی سرگرمی کو ترجیح دی جانی چاہیے، مالی امداد اور تحفظ دیا جانا چاہیے۔ جامع امن سازی کے لیے سماجی تبدیلی کے لیے بیک وقت اوپر سے نیچے اور نیچے تک کے نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ضروری ہے کہ آخرالذکر کو کم سے کم یا غیر قانونی قرار نہ دیا جائے۔ ایسا کرنے کے لیے مقامی، قومی اور بین الاقوامی برادری کی تنظیم میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ ایسے کرداروں کو قابل قدر محنت اور کام کے طور پر دیکھا جانا چاہیے جو ملوث افراد کے لیے مستحکم اور پائیدار ہو۔

7. نفاذ کے خلا کو بند کریں اور کام کو فنڈ دیں۔

زبان اہمیت رکھتی ہے، لیکن عمل زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اگرچہ کچھ شعبوں میں نئے قوانین اور پالیسیاں ضروری ہو سکتی ہیں، لیکن موجودہ قانونی اور پالیسی کے ڈھانچے کا مکمل نفاذ، بشمول SDGs اور WPS ایجنڈا، صنفی انصاف اور جامع امن کی طرف پیش رفت کو نمایاں طور پر تیز کرے گا۔ اس کے لیے زیادہ بامعنی، پائیدار اور شفاف فنڈنگ کی ضرورت ہے۔ اکثر اقتدار میں رہنے والوں کی طرف سے صنفی انصاف کی بیان بازی ٹھوس پالیسی کے نفاذ اور مناسب فنڈنگ کے ذریعے حقیقت بننے میں ناکام رہتی ہے۔ صنفی انصاف اور جامع امن کے ادراک کے لیے عمل کی ضرورت ہے، اور عمل کے لیے وسائل درکار ہیں۔

8. فنون اور ثقافت کو شامل کریں۔

فنون لطیفہ اور ثقافت صنفی انصاف اور سلامتی کے کام کے اہم اجزاء ہیں اور انہیں منصوبوں، مہمات اور تبدیلی کے نظریات میں بامعنی طور پر ضم کیا جانا چاہیے۔ فنون اور ثقافتی مشق کو صنفی انصاف کے کام کے اسٹریٹجک اجزاء کے طور پر دیکھا جانا چاہئے جو تخلیقی پیشہ ور افراد اور وسیع تر عوام سمیت متنوع سامعین کو شامل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فنکارانہ اور ثقافتی نقطہ نظر تعلیم، تجزیہ، عمل، شفا، رابطہ، اظہار، پھیلانے، انصاف کی تلاش، سماجی تبدیلی کو آگے بڑھانے اور نئے یکسر تبدیل شدہ مستقبل کا تصور کرنے کے سیاق و سباق سے متعلق اور کثیر جہتی طریقے ہو سکتے ہیں۔ فنون ضروری ہیں، صرف ایک لوازمات نہیں۔

9. ثبوت کی بنیاد کو پھیلائیں، مربوط کریں اور بات چیت کریں۔ مزید

حقوق نسواں کی تحقیق کی ضرورت ہے، اس کے ساتھ مزید صنفی تفریق شدہ اعداد و شمار، مساوی علم کے تبادلے کی شراکت داری اور تحقیقی مواصلاتی حکمت عملیوں کی ضرورت ہے جو مؤثر اور اثر انگیز دونوں ہوں۔ حب کے کام میں سامنے آنے والے کلیدی سوالوں کی ایک وسیع رینج کو حل کرنے کے لیے مزید تحقیق کی فوری ضرورت ہے، نیز صنفی تفریق شدہ ڈیٹا کی کمی، علمی ادب میں دیرپا خلا اور ابھرتے ہوئے سماجی، سیاسی اور تکنیکی چیلنجز۔ موجودہ علم کو بہتر طریقے سے جوڑنے، تادیبی سائلوز اور اسکالر پریکٹیشنر کی تقسیم کو توڑنے اور متنوع اسٹیک ہولڈرز تک علم کو مؤثر اور مؤثر طریقے سے پہنچانے کے لیے مزید کام کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

ملک کے لیے مخصوص کالز ٹو ایکشن

بنیاد پرست، مادی تبدیلی لانے کے لیے حب کے نو اصولوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تنازعات سے متاثرہ معاشروں اور اس سے آگے ٹھوس کارروائی کی ضرورت ہے۔ حب کے پراجیکٹس کے نتائج چونکہ تحقیق پر توجہ دینے والے ممالک سے متعلق ہیں اور ان کی طرف سے آنے والی سفارشات کو باب 3 میں مزید تفصیل سے زیر بحث لایا گیا ہے اور اس کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

افغانستان

Photo Credit: Farid Ershad on Unsplash

اگست 2021 میں طالبان کے قبضے سے پہلے، افغانستان میں کام کرنے والے منصوبوں میں اہم نتائج جسمانی اور معاشی عدم تحفظ اور ان طریقوں پر مرکوز ہیں جن سے خواتین اور پسماندہ گروہ بحرانوں کے دوران معاش اور کمیونٹی دونوں پیدا کر رہے ہیں۔ یہ منصوبے صحت، سماجی تنہائی، قانونی حیثیت اور تعلیم اور روزگار تک رسائی کے لحاظ سے افغان آبادی کے لیے بے گھر ہونے کے متعدد صنفی اثرات کو بھی دستاویزی شکل دیتے ہیں۔ تاہم، طالبان کے کنٹرول میں، خواتین کے حقوق اور عوامی زندگی میں شرکت کے حوالے سے حکومت کی سخت پالیسیوں کی وجہ سے ان میں سے بہت سی سفارشات پر عمل درآمد نہیں کیا جا سکتا۔ بہر حال، مستقبل کی وکالت کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرنے، کیے گئے کام کو دستاویزی شکل دینے اور پہلے اور اب خواتین کی وکالت کو اجاگر کرنے کے لیے انہیں یہاں شیئر کیا گیا ہے۔

سفارشات

اگست 2021 تک کی سفارشات

حکومت افغانستان:

- **اقتصادی بااختیار بنانا:** بے گھر خواتین کی معاشی بااختیار بنانے کے لیے پروگرام تیار کریں اور معاونت کریں، خاص طور پر دستکاری کے شعبے میں۔
- **تعلیمی پروگرام:** کم عمری کی شادی کو روکنے اور لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے پالیسیاں اور پروگرام نافذ کریں۔
- **تعلیم میں امتیازی سلوک کو کم کریں:** صنف، نسل اور زبان کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے لیے کمیونٹی کی تعلیمی پالیسی اور طریقوں کا جائزہ لیں اور ان میں ترمیم کریں۔
- **دماغی صحت کی خدمات:** ذہنی صحت کی خدمات قائم کریں جو بے گھر آبادیوں کے لیے قابل رسائی ہوں، ان کمیونٹیز اور ان میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے منفرد دباؤ سے نمٹنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے

اقوام متحدہ کی ایجنسیاں، بین الاقوامی این جی اوز اور انسان دوست اداکار:

- **خواتین کی صحت:** خواتین کی صحت کے اقدامات کو ترجیح دیں، بشمول قبل از پیدائش اور تولیدی صحت کی خدمات۔
- **بنیادی ضروریات اور صفائی ستھرائی:** وکالت کریں اور فراہم کریں۔ صحت کے بحران کو کم کرنے کے لیے صاف پانی، صفائی کی سہولیات اور خوراک کی حفاظت تک رسائی۔
- **امن اور مفاہمت کی وکالت:** افغانستان میں امن کے عمل کی وکالت، خاص طور پر خواتین کی شمولیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، افغان لوگوں کے ساتھ مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے جو موجودہ متعلقہ مہارت اور تجربہ رکھتے ہیں۔
- **حقوق اور انصاف تک رسائی کے بارے میں آگاہی:** بلند کریں۔ خواتین کے حقوق اور پناہ گزینوں کے حقوق کے بارے میں آگاہی اور بہتر سمجھنا اور ان تک رسائی حاصل کرنے میں مدد فراہم کرنا۔

بین الاقوامی برادری اور میزبان ممالک:

- **افغان مہاجرین اور واپس آنے والوں کے لیے تعاون:** افغان واپس آنے والوں اور تارکین وطن کی ملازمت کی جگہ، سماجی انضمام اور غربت سے نمٹنے کے سلسلے میں مدد کریں۔
- **ہنر کا استعمال:** مہارتوں کی شناخت کریں اور ان کا استعمال کریں۔ افغان ماہرین کی قابلیت، خاص طور پر وہ لوگ جو بے گھر ہو چکے ہیں، اپنی میزبان برادریوں اور وطن کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کے لیے۔
- **تارکین وطن کے لیے قانونی تحفظ:** قانونی کو مضبوط بنائیں افغان تارکین وطن کے تحفظات، خاص طور پر خواتین کے لیے، اور میں ان کے انضمام اور عوامی خدمات تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہوں۔

اگست 2021 کے بعد کی سفارشات

بیرونی حکومتیں، بین الاقوامی این جی اوز اور تنظیمیں:

- **افغانستان کے اندر اور اس پار افغان ماہرین کو شامل کریں، منظم کریں اور متحرک کریں:** افغانوں کی مدد کے لیے، ان کے وطن اور خطے میں، اقوام متحدہ، مہاجرین کے لیے میزبان ممالک اور افغان تارکین وطن سے تعلق رکھنے والی تنظیموں کو افغان ماہرین کی شناخت کے لیے پالیسیاں تیار کرنے کی ضرورت ہے اور اس بات کا تعین کرنا ہوگا کہ افغان ماہرین کی شناخت کیسے کی جائے گی۔ اپنے سماجی، انسانی، ثقافتی اور اقتصادی سرمائے کو بہترین طریقے سے استعمال کرنے کے لیے۔

- **رکے ہوئے امن کو متحرک کرنے کے لیے فائدہ اٹھانا: عمل:** بین الاقوامی برادری کو طالبان پر جو بھی فائدہ حاصل ہے اسے استعمال کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ امن کے تعطل کے عمل کو شروع کرنے اور خواتین سمیت معاشرے کے تمام پہلوؤں کے ساتھ مفاہمت کے لیے دباؤ ڈالے۔

- **بیانیہ کو اس کام پر توجہ مرکوز کرنے اور سپورٹ کرنے کے لیے منتقل کریں جو اب بھی ممکن ہے:** موجودہ صورتحال میں، خواتین کے لیے مالیاتی قدر پیدا کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے مواقع اب بھی موجود ہیں۔ خواتین کے حقوق، سلامتی اور ذریعہ معاش پر گھرے اور مسلسل حملوں کے باوجود، خواتین کام کرتی رہتی ہیں، خاص طور پر ان طریقوں میں جو انہیں گھر کے اندر رہنے کی اجازت دیتی ہیں۔ اس کام کو تقویت دینے کے لیے افغانستان اور پاکستان کے درمیان تجارتی راستے ناگزیر ہیں۔ بین الاقوامی تنظیموں کو ان تجارتی راستوں کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنا چاہیے تاکہ سامان، جیسے دستکاری کی مصنوعات، آمدنی پیدا کرنے کے لیے ملک سے باہر جا سکیں۔ این جی اوز کو ایسے کام کی حمایت جاری رکھنی چاہیے جو خواتین کو آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنائے۔

- **سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت کے لیے شامل کریں اور ان کی وکالت کریں:** افغان خواتین کو اپنی قوم کے مستقبل کے بارے میں جاری مکالموں سے مٹ جانے کا خطرہ ہے جو کہ بین الاقوامی برادری کے زیر اہتمام ہے۔ آنے والے سالوں میں طالبان کی ممکنہ شناخت اس کو مٹانے کی ایک بڑی قیمت ادا کر دے گی جو خواتین کی آنے والی نسلیں ادا کر سکتی ہیں۔ تمام عطیہ دہندگان اور پالیسی سازوں کو اپنی وکالت اور پالیسی کے مرکز میں تمام جنسوں کی مساوات کو برقرار رکھنا چاہیے۔

- بحران کے جوابات صنفی نابینا ہیں اور انٹی سیکشنل عدم مساوات سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ 2021 کے بحران نے واضح کیا کہ تحفظ کی صنفی نابینا پالیسیاں، بشمول انخلاء اور انسانی ہمدردی کے ویزوں تک رسائی اور متعلقہ تحفظ، صنفی نابینا ہیں۔ دوبارہ آبادکاری کے متعلقہ پروگراموں نے افغانستان میں باہمی عدم مساوات کے بارے میں آگاہی کی کمی کو بھی ظاہر کیا۔ حب کی صنفی انٹرسیکشنلٹی کرائسز ٹول کٹ اس فرق کو سمجھتی ہے اور اسے دوسرے سیاق و سباق میں استعمال اور موافقت کرنا چاہیے۔

کولمبیا

Photo Credit: UN Women (CC BY-NC-ND 2.0)

کولمبیا پر کام کرنے والے منصوبے امن اور مفاہمت کے عمل کے مختلف پہلوؤں کے اثرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ منصوبے ملک میں خواتین کی سیاسی اور معاشی بااختیار بنانے کی حدود، عبوری انصاف کے اداروں کی طرف سے پیش کردہ علامتی معاوضے اور کمیونٹیز کے لیے درکار مادی معاوضوں کے درمیان تفاوت، دوبارہ انضمام کے چیلنجز اور استعمار کی طویل المدتی میراثوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ انھوں نے پایا کہ زمین کی واپسی کا عمل اکثر سست اور ناقص ہوتا ہے اور یہ کہ خواتین کے حقوق، بااختیار بنانے اور صنفی مساوات کے لیے بین الاقوامی فنڈنگ اور توجہ میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے۔

سفارشات

کولمبیا کی حکومت:

- **جوابدہ مفاہمت کی پالیسیاں:** مفاہمت کے ایسے پروگرام بنائیں جو تصادم کے انفرادی تجربات کی پیچیدگیوں کو پہچانیں اور ان میں شامل ہوں، علامتی کارروائیوں کے ساتھ ہدف شدہ مادی معاوضہ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کریں۔

- **دیہی خواتین کے لیے اقتصادی انصاف:** مدد کو بڑھانا معاشی تفاوت کو دور کرنے اور صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لیے دیہی خواتین کے لیے نظام، جیسے تعلیم اور زمین کے حقوق۔

- **شفاف اور موثر اراضی کی واپسی:** شفافیت اور کارکردگی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے زمین کی واپسی کے عمل کا جائزہ لیں اور اس میں اصلاحات کریں، قانونی مستقل مزاجی اور شکار پر مبنی نتائج کو یقینی بنائیں۔

- **انصاف کے اداروں کے لیے باہمی نقطہ نظر:** خصوصی دائرہ اختیار برائے امن (JEP)، متاثرین کا یونٹ اور کمیشن کی مانیٹرنگ کمیٹی برائے کلیریفیکیشن آف ٹروتھ، بقائے باہمی اور عدم تکرار (CEV) کو اپنے کام میں جہاں بھی ممکن ہو خاص طور پر کمزوروں کی صورت حال کو مکمل طور پر سمجھنے کے لیے ایک دوسرے سے منسلک نقطہ نظر کو ترجیح دینی چاہیے۔ لوگوں کو اور اس کے ازالے کے لیے مناسب میکانزم فراہم کرتے ہیں۔

- **غیر مساوی انصاف کی نوآبادیاتی جڑیں:** جائزہ لیتے وقت CEV کی طرف سے دی گئی 74 حتمی سفارشات پر عمل درآمد، مانیٹرنگ کمیٹی کو نوآبادیاتی وراثت کے پس منظر اور مفاہمت پر ڈھانچہ جاتی رکاوٹوں پر غور کرنا چاہیے۔

- **مقامی قیادت اور بین الثقافتی تعلیم:** عبوری انصاف کے عمل میں مقامی اور افریقی نسلوں کی آوازوں کا مرکز ہونا ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ پروگرام ان کی برادریوں کی مخصوص ضروریات اور توقعات کے مطابق ہوں، مقامی رہنماؤں کو پالیسی کے ڈیزائن اور عمل میں شامل کریں۔

- **مفاہمت کی توقعات:** ایک قومی طرز عمل کریں۔ مفاہمت، اس کے دائرہ کار اور اس کی حدود کو واضح کرنے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے مکالمہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اس عمل سے ایک متحد اور حقیقت پسندانہ توقع ہے۔

سول سوسائٹی اور بین الاقوامی اداکار:

- **پائیدار اور لچکدار فنڈنگ ماڈلز:** فنڈنگ کے ایسے ماڈل تیار کریں جو خواتین کی زیر قیادت سول سوسائٹی تنظیموں (CSOs) کے لیے طویل مدتی مدد فراہم کریں، جس سے کامیاب پروگراموں کو جاری رکھنے اور اسکیلنگ کی اجازت دی جائے اور وسائل کو ان طریقوں سے مختص کیا جائے جو بدلتے ہوئے سیاق و سباق کا جواب دیتے ہیں۔ ضروریات

- **بامعنی اور متنوع شرکت:** خواتین کے گروہوں کے تنوع کی شرکت کو یقینی بنائیں - بشمول خواتین سابق جنگجو، متاثرین، مقامی گروہ - امن کے نفاذ کے تمام پہلوؤں میں، تخفیف اسلحہ، تخفیف کاری اور دوبارہ انضمام سے لے کر زمینی حقوق، اقتصادی مواقع اور عبوری انصاف تک۔

- **نچلی سطح کی تنظیموں کے لیے صلاحیت کی تعمیر:** وسائل مختص کرنا پسماندہ گروہوں اور نچلی سطح کی تنظیموں کی ثقافتی قابلیت اور مقامی علم کے ساتھ کمیونٹی کی مخصوص ضروریات کا جواب دینے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ چھوٹی اور زیادہ غیر رسمی تنظیموں کو فنڈز دستیاب کرائے جائیں اور امن کے نفاذ کے پورے عمل میں صنفی مسائل کی ضمانت دی جائے۔

- **انٹر سیکشنل اور ہولیسٹک جینڈر پروگرامنگ:** صنفی وکالت کے لیے واحد مسئلے کے نقطہ نظر سے گریز کریں، جو موجودہ سماجی اور سیاسی درجہ بندی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اقلیتی خواتین اور گروہوں کی طرف سے تجربہ کیے جانے والے جبر کے آپس میں جڑے ہوئے ڈھانچے کے ذریعے جاری تشدد پر توجہ مرکوز کریں۔

- **عبوری انصاف پر نوآبادیاتی اثرات:** وہ تحقیق جو تاریخی نوآبادیاتی نظام کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے اسے خود ایک غیر نوآبادیاتی طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے اور مقامی اور افریقی نسل کی کمیونٹیز کے ساتھ مشغول ہونا چاہیے۔

کردستان-عراق

Photo Credit: Levi Meir Clancy on Unsplash

کردستان-عراق پر مرکز کی تحقیق سیاسی اور قانونی نظام میں ناکامیوں، گھرے پدر شاہی اور صنفی ردعمل سمیت خواتین کے حقوق کے کارکنوں کو ہراساں کیے جانے کے اعلی درجے کی وجہ سے خواتین کو درپیش ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ منصوبے بین الاقوامی پالیسیوں اور مقامی حقائق کے درمیان بے گھر ہونے والی آبادیوں کے نظم و نسق کے حوالے سے غلط ہم آہنگی کو بھی ظاہر کرتے ہیں اور ان شراکتوں کو اجاگر کرتے ہیں جو ملک میں واپس آنے والے تارکین وطن امن، ترقی، صنفی مساوات اور لیبر مارکیٹ میں کرتے ہیں۔

سفارشات

کردستان-عراق کی علاقائی حکومت:

- **مردوں کو مشغول کرنا اور پدرانہ اصولوں کو چیلنج کرنا:** مقامی اقدامات کے لیے مالی اعانت اور وسائل میں اضافہ کریں جو مردوں کو مشغول کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، خاص طور پر اقتدار کے عہدوں پر رہنے والوں کے بارے میں، پدرانہ اصولوں کو چیلنج کرنے اور بڑھتے ہوئے صنفی ردعمل کے خلاف مزاحمت کرنے کے لیے۔
- **واپس آنے والوں کے لیے قابل عمل اور پائیدار پالیسیاں: تیار کریں۔** پائیدار اور قابل عمل پالیسیوں کا مقصد انتہائی ہنر مند مردوں اور عورتوں کو کردستان واپس آنے اور اقتصادی ترقی اور امن میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دینا ہے۔
- **ڈائاسپورا کے ساتھ مشغول ہونا: ایک ڈائاسپورا امور قائم کریں۔** محکمہ کرد باشندوں کے انسانی، ثقافتی، سماجی اور اقتصادی سرمائے کے ساتھ مشغول ہونے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے، مزدوروں کی کمی کے شواہد کی نشاندہی کرے، ممکنہ واپس آنے والوں کے نیٹ ورک بنائے اور پائیدار ترقی میں ان کے ممکنہ شراکت کا جائزہ لے۔
- **خواتین کے حقوق اور شراکت پر توجہ مرکوز کرنا واپس آنے والے:** خواتین کے لیے مثبت پالیسیاں تیار کرنے اور واپس آنے والی خواتین کی مہارتوں سے مستفید ہونے کے لیے پالیسیاں قائم کرنے اور نافذ کرنے کے لیے غیر سرکاری شراکت داروں کے ساتھ کام کریں۔

بین الاقوامی اداکار:

- **صنف پر مشتمل پالیسیوں کو نافذ کریں:** بے گھر ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے اور مہارت کے حصول پر توجہ دینے کے ساتھ، جنس کے لحاظ سے مخصوص ضروریات اور چیلنجوں کے لیے نقل مکانی کی پالیسیاں تیار کرنے اور ان پر عمل درآمد کے لیے علاقائی اور مقامی اداکاروں کے ساتھ کام کریں۔
- **جبری نقل مکانی پر صنفی حساس تربیت:** قومی اور مقامی سطحوں پر تربیتی پروگراموں کی حمایت اور سہولت فراہم کریں تاکہ نقل مکانی کے سیاق و سباق میں صنفی مسائل کی گہری سمجھ کو یقینی بنایا جا سکے، اور زیادہ موثر سپورٹ سسٹمز کی تشکیل میں مدد کریں۔

مقامی کمیونٹیز اور اساتذہ:

- **کمیونٹی کی قیادت میں حل:** مقامی رہنماؤں اور معلمین کو بااختیار بنائیں کہ وہ صنفی اصولوں پر بات چیت کا آغاز کریں اور ان مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کرنے کے لیے کمیونٹی پر مبنی ردعمل قائم کریں۔
- **تبدیلی کے آلے کے طور پر تعلیم: انضمام** صنفی مساوات کی جامع تعلیم کو اسکولوں، مساجد اور دیگر تعلیمی پلیٹ فارمز پر نصاب میں شامل کرنا۔ مستقبل کے معاشرتی اصولوں کو تشکیل دینے کے لیے نوجوان نسلوں کو شامل کرنے اور مردوں کو اس مثبت کردار کو اجاگر کرنے کے لیے مشغول کرنے پر توجہ مرکوز کریں جو وہ کمیونٹی میں صنفی مساوات کے اتحادی کے طور پر ادا کر سکتے ہیں۔
- **آرٹس پر مبنی نقطہ نظر:** ہمدردی کو فروغ دینے، قائم کردہ صنفی اصولوں کو چیلنج کرنے اور صنفی شناخت کے از سر نو جائزہ کو فروغ دینے کے لیے تعلیمی ترتیبات میں تخلیقی اور فنون پر مبنی طریقوں کو نافذ کریں۔

میڈیا، فنڈرز اور عام عوام:

- **کوآرڈینیٹڈ ملٹی ایکٹر اپروچز: کوآرڈینیٹ** صنفی مساوات کے حصول کے لیے حکومت، این جی او سیکٹر، فنڈرز اور عطیہ دہندگان، میڈیا اور بڑی کمیونٹی کی طرف سے ردعمل۔

لبنان

Photo Credit: Radwan Skeiky on Unsplash

لبنان پر پروجیکٹس سے پتہ چلتا ہے کہ ملک کو حال ہی میں تین گنا بحرانوں کا سامنا کرنا پڑا ہے (معاشی بدحالی، بیروت کی بندرگاہ کا دھماکہ اور COVID-19 وبائی بیماری) نے متنوع SOGIESC کے افراد، خاص طور پر غیر دستاویزی شامی پناہ گزینوں کی بے دخلی، ایذا رسانی اور امتیازی سلوک کو مزید بڑھا دیا، اور نوٹ کیا کہ ان کمیونٹیز کے لیے نفسیاتی مدد کی کمی۔ ٹرپل بحران غیر متناسب طور پر تارکین وطن خواتین کو بھی متاثر کرتا ہے، ان کی کمزوریوں کو بڑھاتا ہے اور بے روزگاری، تنہائی، صنفی بنیاد پر تشدد کے واقعات اور انسانی اسمگلنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے کا باعث بنتا ہے۔

سفارشات

حکومت لبنان:

- امتیازی قوانین کو ختم کریں اور قانونی تحفظات کو مضبوط بنائیں: تعزیرات پاکستان میں آرٹیکل 534 ہم جنس پرستی کو مجرم قرار دیتا ہے۔ یہ اور دیگر قوانین جو جنسی کارکنوں کو مجرم قرار دیتے ہیں، کو ختم کیا جانا چاہیے۔
- مہاجر خواتین کے لیے قانونی تحفظات کو بڑھانا: لبنانی حکومت کو چاہیے کہ وہ قوانین بنائے اور نافذ کرے۔ جو مہاجر خواتین کو سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں تحفظ فراہم کرتا ہے، انہیں تحفظ اور انصاف فراہم کرتا ہے۔

پالیسی ساز اور لبنانی این جی اوز:

- انٹرسیکشنل اپروچ اپنائیں: لبنانی پالیسی سازوں اور این جی اوز کو SOGIESC شناخت کی پیچیدگیوں کو سمجھنے، ان کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے والی پالیسیوں اور معاون خدمات کو سامنے لانے کے لیے ایک انٹرسیکشنل لینس کو اپنانا چاہیے۔

- **بین الاقوامی سرگرمی کی حمایت کریں:** لبنان اور اس سے باہر SOGIESC تحریک کی لچک اور تاثیر کو مضبوط کرنے کے لیے پورے خطے میں SOGIESC تنظیموں کے درمیان بین الاقوامی سرگرمی اور تعاون کی حوصلہ افزائی اور سہولت فراہم کریں۔
- **پائیدار فنڈنگ میں اضافہ کریں:** لبنان کو فوری طور پر SOGIESC پر مرکوز خدمات کے لیے پائیدار فنڈنگ میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت میں۔

حکومت، این جی اوز، اور بین الاقوامی تنظیمیں:

- **کفالہ نظام کی اصلاح:** لبنانی حکومت کو، بین الاقوامی اداروں کی حمایت سے، گھریلو ملازمین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کفالہ نظام کو فوری طور پر تبدیل کرنا چاہیے۔
- **ایڈوانس مائیگرنٹ رائٹس اینڈ سیفٹی:** لبنانی حکومت، این جی اوز اور بین الاقوامی تنظیموں پر مشتمل ایک مربوط نقطہ نظر کو لاگو کیا جانا چاہیے تاکہ خواتین تارکین وطن کے لیے زیادہ جامع، محفوظ اور معاون ماحول پیدا کیا جا سکے۔
- **مہاجر-مرکزی پروگراموں کی حمایت:** لبنانی حکومت کو غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ ایسے پروگراموں میں تعاون کرنا چاہیے جو تارکین وطن کی کمیونٹیوں کو ملازمت کی تربیت، قانونی مدد اور سماجی مدد فراہم کرتے ہیں۔
- **مہاجر مزدوروں کے اصل ملک کی حکومتیں:** دوطرفہ ہجرت کے معاہدے: تارکین وطن گھریلو ملازمین کے اصل ملک کی حکومتوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ کارروائی کریں اور لبنانی حکومت کے ساتھ دو طرفہ معاہدوں پر بات چیت کریں تاکہ ان کے تارکین وطن شہریوں کو بہتر حالات فراہم کیے جائیں۔

سیرا لیون

Photo Credit: Land Policy, Gender and Plural Legal Systems Project

سیرا لیونسیرا لیون میں زمینی انصاف پر توجہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ غربت زمین تک رسائی کو محدود کرنے کا بنیادی عنصر ہے، اس کے بعد کسی کمیونٹی میں مہاجر یا غیر مقامی ہونا۔ یہ غیر متناسب طور پر ان خواتین کو متاثر کرتا ہے جنہیں ثقافتی پدرانہ اصولوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو زمین پر ان کے مدتی حقوق کو محدود کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ کارپوریٹ اداکار سیرا لیون کی معیشت کے لبرلائزیشن کا فائدہ اٹھا رہے ہیں تاکہ زمین تک رسائی سے انکار کیا جا سکے اور خواتین کو بے دخل کیا جا سکے۔ معاشی ترقی کو سماجی انصاف اور خواتین کو بااختیار بنانے پر ترجیح دی جا رہی ہے، طویل مدتی صنفی انصاف اور جامع امن کے قیام کی کوششوں کو روکنا۔

سفارشات

حکومت سیرا لیون:

- **پالیسی میں اصلاحات اور نفاذ:** خواتین کے لیے مساوی ملکیت اور زمین تک رسائی کی ضمانت دینے والی قانونی اور پالیسی اصلاحات کو مضبوط اور مکمل طور پر نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔
- **لینڈ پالیسی اور شمولیت:** نیشنل لینڈ کمیشن ایکٹ (2022) اور روایتی زمینی حقوق ایکٹ (2022) میں بیان کردہ ترقی پسند دفعات کو شامل کرنے کے لیے موجودہ زمینی پالیسی کا جائزہ لیں اور ان کو اپ ڈیٹ کریں۔ اس کے ساتھ ایک جامع اراضی قانون کی ترقی ہونی چاہیے۔
- **خواتین کے حقوق اور کارپوریٹ مفادات:** خواتین کے حقوق کی حفاظت کریں جب وہ کارپوریٹ زمینی مفادات سے متصادم ہوں۔ اس میں قانونی خامیوں کو بند کرنا بھی شامل ہے جو ترقی کے نام پر خواتین کے حقوق بشمول زمین کے حقوق سے سمجھوتہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔
- **سول سوسائٹی اور مقامی تنظیمیں:** سول کو سپورٹ کریں۔ سوسائٹی اور مقامی تنظیمیں جو زمین پر کام کر رہی ہیں I بشمول فنڈنگ اور مشغولیت کے ذریعے۔

روایتی حکام:

- **روایتی قانون اور صنفی مساوات:** سرداری کے ادارے میں اصلاح کی جانی چاہیے، جس میں خواتین کی مساوی نمائندگی اور سربراہی کے فیصلے سازی میں شرکت پر توجہ دی جائے، بشمول زمین اور زمینی وسائل کے انتظام کے لیے قائم کمیٹیوں میں۔

سول سوسائٹی کی تنظیمیں اور این جی اوز:

- **لینڈ جسٹس اور غیر ریاستی اداکار:** پیرا لیگل اور خواتین کے لیے تنازعات کے حل کے لیے امداد کو بڑھایا جانا چاہیے تاکہ خواتین کو زمین کے سودوں میں منصفانہ نمائندگی دی جا سکے اور جب ان کے حقوق کی خلاف ورزی ہو تو انہیں انصاف تک رسائی حاصل ہو سکے۔ نئے قوانین اور پالیسیوں کے بارے میں تعلیم اور معلومات کے تبادلے کو بھی ترجیح دی جانی چاہیے۔

سری لنکا

Photo Credit: Fredrik Öhlander on Unsplash

سری لنکا پر تحقیق انصاف، زمین اور ہجرت کے مسائل پر مرکوز ہے۔ پراجیکٹس سے پتہ چلتا ہے کہ لاپتہ افراد کے خاندانوں اور جنسی اور صنفی بنیاد پر تشدد کا شکار بچ جانے والوں کے لیے انصاف میں نمایاں کوتاہیاں ہیں اور ساتھ ہی ساتھ خواتین کے لیے انصاف تک رسائی میں عام نظامی کمی ہے۔ زمین پر، حب کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین کی زمین کی ملکیت زمین کے حقوق کے لیے یکساں قانون کی عدم موجودگی، روایتی قوانین کی پیچیدگیوں، نسلی مذہبی اور ثقافتی اصولوں اور جنگ کے اثرات سے متاثر ہوتی ہے۔ سری لنکا میں داخلی طور پر بے گھر ہونے والے افراد کو معاشی اور معاش کے مواقع تک محدود رسائی حاصل ہے اور وہ صحت کی دیکھ بھال کی بنیادی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے، اور واپس آنے والی خواتین کو نمایاں امتیاز اور چیلنجز کا سامنا ہے۔

سفارشات

سری لنکا کی حکومت:

- **لاپتہ افراد کے لیے انصاف:** گمشدگی کے مقدمات کو ترجیح دیں اور ان معاملات میں کیا ہوا ہےس کی تحقیقات کریں تاکہ OMP پر اعتماد بحال ہو۔
- **اندرونی طور پر بے گھر افراد (IDPs) کے لیے رہائش اور بحالی:** مہنگائی کے مطابق آئی ڈی پیز کے لیے موجودہ زمین اور ہاؤسنگ گرانٹس میں اضافہ کریں۔ آئی ڈی پیز کے تجربات کو دستاویزی شکل دینے پر کام جاری رکھیں اور اسے وسعت دیں تاکہ بحالی اور نقل مکانی میں تحفظ اور مدد کی پالیسیوں سے آگاہ کیا جا سکے۔
- **تنازعات سے متعلق جنسی تشدد کے شکار-بچنے والوں کے لیے انصاف (CRSV):** بنیادی قانون میں CRSV کی قانونی تعریف شامل کریں۔ CRSV کے معاملات میں رضامندی اور تصدیق کے قانونی معیارات کا جائزہ لیں اور گواہوں کے بیانات پر صدمے کے اثرات کو پہچانیں۔ عدالت میں متاثرین کے شراکتی حقوق کی ضمانت۔
- **سی آر ایس وی میں وکٹم سروائیور سپورٹ:** سی آر ایس وی کیسز اور صدمے میں پولیس افسران اور جوڈیشل میڈیکل آفیسرز کی لازمی اور مضبوط تربیت کا ادارہ تاکہ صنفی حساسیت اور متاثرین کے وقار اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔
- **موجودہ قوانین میں مزید ترمیم اور مناسب طریقے سے عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ خواتین کو زمین تک زیادہ سے زیادہ رسائی، اور مکمل کنٹرول حاصل ہوسکے:** کومتی منتظمین کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وانین میں حالیہ ترامیم (یعنی لینڈ ڈویلپمنٹ آرڈیننس) کا عملی طور پر احترام کیا جائے اور کہ خواتین کو زمین کے استعمال کے معاملات میں فیصلہ سازی کے لیے زیادہ جگہ دی جاتی ہے۔
- **واپسی کی ہجرت کی حوصلہ افزائی:** انتہائی ہنر مند واپس آنے والوں کو راغب کرنے اور ان کو مربوط کرنے کے لیے پالیسیاں تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں، ان کی اقتصادی ترقی اور امن میں حصہ ڈالنے کی صلاحیت کو تسلیم کریں۔
- **مستقبل کے امن اور اقتصادی کے لیے مربوط مکالمہ استحکام:** شناخت اور ثقافت پر بات چیت کو امن اور اقتصادی مکالموں میں شامل کریں۔ آرٹس پر مبنی طرز عمل اور تحقیق منفرد بصیرت پیش کرتے ہیں جو پالیسی سازی کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

بین الاقوامی برادری:

- **صنف پر مشتمل پالیسیاں:** بین الاقوامی سے مقامی سطح تک صنفی شمولیت والی پالیسیوں کی ترقی، نفاذ اور مواصلات میں معاونت کریں۔
- **.صنفی پالیسی میں مرکز پسماندہ خواتین:** موجودہ پالیسیوں کا مقصد خواتین کو طاقت کے نظام میں بہتر طور پر ضم کرنا ہے تاکہ وہ پسماندہ کمیونٹیز کو مرکز بنا سکیں اور نظامی مسائل کو حل کریں جو ان کمیونٹیز کو نقصان اور تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔
- **لاپتہ افراد کا دفتر (OMP) احتساب:** یہ یہ ضروری ہے کہ بین الاقوامی اداکار لاپتہ ہونے والوں کے خاندانوں کی کوششوں کی حمایت کریں اور سری لنکا کی ریاست پر OMP کے ذریعے جبری طور پر لاپتہ اور لاپتہ افراد کے معاملات کی تحقیقات کے لیے دباؤ برقرار رکھیں۔
- **سری لنکن ڈاسپورا کی بین الاقوامی مصروفیت:** صنفی انصاف اور جامع امن پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ڈائاسپورا کے اندر ماہرین کو مشغول اور متحرک کریں۔
- **معاون شرکتی اور فنون پر مبنی طریقے:** ڈیٹا اکٹھا کرنے، سیکھنے اور پھیلانے میں ان کی منفرد شراکت کے لیے فنون پر مبنی تحقیقی طریقوں کو پہچانیں اور ان کی مالی مدد کریں۔

یوگنڈا

Photo Credit: Itote Rubombora on Unsplash

یوگنڈا پر کام کرنے والے پروجیکٹ تنازعات کے بعد ملک کے تجربے پر وسیع پیمانے پر نتائج فراہم کرتے ہیں۔ خواتین جنگجو، 'تیرتی آبادی، فوجیوں کے 'عارضی خاندان' اور خواتین واپس آنے والوں اور ان کے بچوں کو شدید پسماندگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے بدنامی، معاشی جدوجہد اور سماجی چیلنجز ہیں۔ پٹریلینل اراضی کی ملکیت کا نظام تمام خواتین، خاص طور پر خواتین سابق جنگجوؤں اور ان کے بچوں کے لیے اہم چیلنجز پیدا کرتا ہے، جس سے زمین کے حقوق اور عدم تحفظ پر تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ خواتین سابق جنگجوؤں کو طویل مدتی صحت کی ناکافی مدد اور دوبارہ انضمام کے پروگراموں میں نظر انداز کرنے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے معاشرے میں ان کے کامیاب دوبارہ انضمام پر اثر پڑتا ہے۔ توسیعی تنازعات اور نقل مکانی نے مباشرت تعلقات، رشتہ داری کے نظام اور روایتی طریقوں کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے، جس سے متاثرہ آبادیوں میں بین النسلی تنازعات اور شدید ذہنی صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

سفارشات

حکومت اور پالیسی ساز:

- **حکومت کی مصروفیت اور تعاون:** مشغولیت بدنامی، تشدد اور سماجی انضمام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مسلسل اور پسماندہ کمیونٹیز اور تیرتی ہوئی آبادیوں، بشمول خواتین واپس آنے والوں اور تنازعات میں پیدا ہونے والے بچوں کو مضبوط مدد فراہم کرتا ہے۔

- **قانونی عمل کو آسان بنانا:** قانونی کو ہموار کرنا والدین یا جائے پیدائش کی معلومات سے محروم لوگوں کے لیے دستاویزات کے عمل، حکومتی خدمات اور قانونی حقوق تک بہتر رسائی کے قابل بناتے ہیں، خاص طور پر قید میں پیدا ہونے والے بچوں کے لیے۔

- **لینڈ ریفارم اینڈ کمیونٹی ٹرسٹ: زمین کا پتہ** کمیونٹی کے اعتماد کو تقویت دے کر، روایتی زمین اور رشتہ داری کے نظام کو اپنانے میں سہولت فراہم کرکے، اور سب کے لیے زمین کی منصفانہ رسائی کو یقینی بنا کر، خاص طور پر خواتین اور بچوں کے لیے تنازعات اور تنازعات۔

- **فوجی حکمت عملی اور تعیناتی کی پالیسیاں:** نئے سرے سے وضاحت کریں۔ پرامن تنازعات کے حل پر زور دینے اور عارضی خاندانوں کی تشکیل کو روکنے اور فوجیوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے تعیناتیوں کی مدت اور تعدد کو محدود کرنے کے لیے فوجی حکمت ملی۔

بین الاقوامی تنظیمیں اور این جی اوز:

- **بین الاقوامی اداکاروں کا کردار:** متاثرہ آبادی کی مخصوص ضروریات اور سیاق و سباق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مسلح گروہوں سے وابستہ لوگوں کے خلاف بدنامی اور امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے لیے اداکاروں کی ایک وسیع رینج کے ساتھ فعال طور پر کام کریں۔

کمیونٹیز اور ثقافتی ادارے:

- **جنگ کے بعد کی سماجی شناخت کو ترجیح دیں:** سماجی روابط کو سپورٹ کرنے، نسل در نسل مکالمے کی حوصلہ افزائی اور کمیونٹیز کے اندر اجتماعی شناخت کو فروغ دینے کے لیے پروگرام تیار کریں۔

میڈیا اور مواصلات کے شعبے:

- **مؤثر کمیونٹی آؤٹ ریچ:** کمیونٹی کی رسائی اور عوامی مباحثے کے لیے ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ کا استعمال کریں، خاص طور پر دیہی، جنگ سے متاثرہ علاقوں میں، تقسیم کو ختم کرنے اور مختلف آبادیاتی خطوط پر پسماندہ آوازوں کو بڑھانے کے لیے۔

صحت کی دیکھ بھال اور سماجی خدمات:

- **طویل مدتی صحت اور دوبارہ انضمام کے پروگرام:** جامع اور جان بوجھ کر دوبارہ انضمام کے پروگرام تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں جو سابق جنگجوؤں پر تنازعات کے طویل مدتی جسمانی، ذہنی اور سماجی اثرات کو حل کریں۔

مکمل رپورٹ پڑھنے کے لیے۔

www.TheGenderHub.com ملاحظہ کریں۔

GENDER JUSTICE & SECURITY
A GCRF HUB

UK Research and Innovation